سوال

متعارضین میں تطبیق کی صورت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث

«کل مولود یولد علی الفطرۃ»

اورحدیث

«الاان بنی اٰدم خلقوا علی طبقات شتی فمن ہم من یولد مومنا ویحیٰی مؤمنا ویموت مؤمنا ومنہم من یولد کافرا ویحیٰ کافرا ویموت کافرا (الحدیث) رواہ الترمذي في باب ما اخبر النبی ﷺ اصحابہ بما ھو کائن الی یوم القیامۃ» (ترمذي مع تحفۃ الاحوذی جلد3)

مولانا! آپس میں دونوں حدیثیں متعارض ہیں۔ ان میں تطبیق کی کیا صورت ہے؟ نیز بخاری شریف سے تمام بچوں کا جنتی ہونا معلوم ہوتا ہے جس میں ذکر ہے کہ آپ نے اپنے رویاء میں اولاد مشرکین کو ابراہیم علیہ السلام کے پاس دیکھا۔ لیکن حدیث ترمذی کی بتلارہی ہے کہ بعض مولود کی فطرت اور خلقت ہی کفر پر ہوتی ہے۔ تو وہ جنتی کیسے ہوسکتے ہیں۔ ذرا تدبر سے جواب دیں۔

حدیث کل مولود یولد علی الفطرۃ پر حافظ ابن قیمؒ اور حافظ ابن حجرؒ نے بڑی بسط سے بحث کی ہے۔ مگر دونوں صاحبوں نے صرف مذاہب مقرر کردیئے ہیں۔ فیصلہ کچھ نہیں فرمایا۔ حافظ ابن قیمؒ نے اپنی کتاب شفاء العلیل فی القدر والتعلیل میں خوب لکھا ہے۔ آپ ایک نظر اس کو بھی دیکھ لیں۔ یہ کتاب مصر میں چھپ گئی ہے۔ مسئلہ تقدیر میں ایک عجیب تصنیف ہے

؟ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ومنہم من یولد کافرا میں بھی یہی کفر مراد ہے۔ کیونکہ کافروں کے بچے ظاہر کافر ہی شمار ہوتے ہیں اور یہ بھی احتمال ہے کہ کفر پر پیدا ہونے سے مراد ہو کہ سن تمیز کو جب پہنچتے ہیں تو کافر ہوتے ہیں۔ یعنی کفر کے کام کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اسی حالت میں بالغ ہوجاتے ہیں اور سن تمیز سے پہلے کا زمانہ چونکہ بے خبری کا زمانہ ہے۔ اس لیے اس سن تمیز کے

تابع سمجھا جاتا ہے۔ اگر سن تمیز کا زمانہ کفر کا ہے تو پہلا بھی کفر کا ہے۔ اگر سن تمیز کا زمانہ ایمان کا ہے تو پہلا بھی ایمان کا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے۔ جیسے سونے کا وقت بیداری کے تابع ہے۔ اگر بیداری میں عبادت کرتا ہے تو نیند میں بھی عابد ہی سمجھا جاتا ہے اور شاید اسی وجہ سے حدیث میں چار صورتوں پر اکتفاء کیا ہے ورنہ صورتیں اور بھی نکل سکتی ہیں۔ مثلاً پیدا مومن ہو زندہ کافر رہے۔ مرے مومن پیدا کافر ہو، زندہ مومن رہے۔ مرے کافر اور پیدا مومن ہو زندہ کافر رہے۔ مرے کافر اور پیدا کافر ہو، زندہ مومن رہے مرے کافر اور ہو سکتا ہے کہ یہ چار صورتیں اس لیے ذکر کی ہوں کہ دو ایمانوں کے درمیان کفر کالعدم ہے۔ جیسے صحابی کی تعریف میں مشہور ہے کہ درمیان ارتداد آجائے تو وہ کالعدم ہے اور دو کفروں کے درمیان ایمان کالعدم ہے۔ بلکہ نفاق پر دلالت کرتا ہے اور سن تمیز سے پہلے کا کفر اور ایمان بھی بغیر کفر اور ایمان سن تمیز کے کالعدم ہے۔ کیونکہ اس میں کسب کو دخل نہیں۔ پس اکیلا شمار کے قابل نہیں۔

خلاصہ یہ کہ یولد کافرا میں یا تو ماں باپ کی اتباع میں کفر مراد ہے یا سن تمیز کی اتباع میں کفر مراد ہے اور باقی چار صورتیں نہ ذکر کرنے کی وجہ یا تو یہی ہے کہ سن تمیز کی اتباع کفر اور ایمان مراد ہے۔ ان چار صورتوں میں سن تمیز اور سن تمیز سے پہلی حالت ایک نہیں تو پہلی حالت سن تمیز کے تابع کس طرح ہو۔ یا دو ایمانوں کے درمیان کفر اور دو کفروں کے درمیان ایمان اور سن تمیز کے کفر اور ایمان کے بغیر سن تمیز سے پہلے کا کفر اور ایمان کالعدم ہے اور کل مولود میں پیدائشی اسلام مراد ہے۔ جس کو جزا سزا سے کوئی تعلق نہیں۔ اس میں نہ ماں باپ کی اتباع ہے نہ سن تمیز کی اتباع ہے۔ پس دونوں حدیثوں سے تعارض رفع ہوگیا۔ اور جنازہ نہ پڑھنے کی وجہ بھی معلوم ہوگئی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص134